لیبیا میں سرقہ اور حرابہ کی حدود کا نفاذ

از جناب حبیب ریحان صاحب ندوی، لیکچرار اسلامک انسٹی ٹیوٹ البیضاء (لیبیا)

لیبیا کی حکومت نے گذشتہ سال رمضان المبارک میں اسلامی شریعت کے قیام اور اسلامی قانون کے نفاذ کا جو وعدہ کیا تھا اور کتاب و سُنّت پر حکومت کی بنیاد رکھنے کا جو اعلان کیا تھا، اس سلسلے کے کئی کام سال بھر ہوتے رہے، مثلاً قانونِ زکوٰۃ کا اجراء، شراب بندی کا قانون، اسلامی کانفرنس کا انعقاد اور شریعت کے سلسلے کی تفصیلی ابحاث، ان کمیٹیوں کا قیام جو شریعتِ اسلامیہ کی تطبیق کریں، بعض بینکوں سے سُود کا خاتمہ۔ مزید اس سلسلے کے کام تیزی سے فاضل چیف جسٹس علی علی منصور کی نگرانی میں ہو رہے ہیں۔

اس سلسلے میں ایک اہم اور عظیم الشان قانون لیبی حکومت نے جاری کیا ہے جو تاریخی اہمیت رکھتا ہے اور اسلامی شریعت کی زبردست فتح ہے۔ یہ قانون اِس سال ۴ رمضان المبارک ۱۳۹۲ھ مطابق ۱۱ اکتوبر ۱۹۷۲ء کو صادر ہُوا ہے جس میں چوری کی اسلامی حد یعنی قطعِ ید تجویز کی گئی ہے۔ چور کے ہاتھ کاٹنے کے سلسلے میں بہت سی فقہی تفصیلات ہیں جو مذاہبِ اربعہ میں موجود ہیں، قانون میں ان تمام تفصیلات کو پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔ انشاءاللہ اِس موضوع پر مفصل مضمون ارسال کروں گا جس میں لیبی قانون پر تبصرہ بھی ہوگا، اس کی تلخیص بھی، اور حدِ سرقہ کے متعلق کچھ علمی، فقہی، تفسیری اور دوسری معلومات بھی۔

دوسرا قانون حرابہ کی حد بھی شرعی اصولوں کے ساتھ مقرر کی گئی ہے۔ اس کی رُو سے ڈاکہ اور قتل و غارت اور فساد فی الارض کی سزا بعض صورتوں میں قتل اور بعض صورتوں میں سیدھے ہاتھ اور اُلٹے پاؤں کو کاٹنے کی شکل میں نافذ کی جائے گی۔ اِس سلسلے میں بھی تفصیلات اور فقہاء کے اختلافات ہیں لیبی مقننوں نے ان دونوں قانونوں میں آسان اقوال اور سہل ترین فقہی احکامات نافذ کیے ہیں، اور اسلام کا فطری اصول اور مصلحتِ عام کا تقاضا بھی یہی ہے۔ لیکن پھر بھی ان اسلامی قوانین کا فائدہ بہت ہوگا اور لیبیا کے سابق قوانین اور سزاؤں کے مقابلے میں یہ سزا انتہائی موزون ہوگی اور حیلوں اور دوسری مشکلات کا قلع قمع ہو جائے گا۔ لیبیا میں ڈاکہ

قتل و فساد تو تقریباً ناپید ہے۔ اور چوری بھی بہت کم تھی لیکن اب کچھ وارداتیں بڑھ گئی ہیں۔ شریعت کے اس موزوں قانون اور خدا کی اتاری ہوئی آسمانی حد کے نافذ ہو جانے سے انشاء اللہ یہ کالعدم ہو جائیں گی۔

یہ دونوں قانون ایک ساتھ نکلے ہیں۔ ان کی مکمل تفصیل انشاء اللہ ارسال کروں گا کاش وہ ممالک جہاں ہر سکنڈ چوری اور ہر ہر منٹ پر ڈاکہ اور قتل کی وارداتیں ہوتی ہیں، اسلامی شریعت کی قائم کردہ حدود کو اختیار کرلیں تو سوسائٹی چند دن میں جرائم سے پاک و صاف ہو جائے اور جیلوں کے لامحدود مصارف، وکیلوں کی لاتعداد بحثیں، ججوں کی غیر معمولی مشغولیات، عدالتوں کی مسلسل تعویق و تاخیر اور مقدمات کی کثرت چند ہی دن میں ختم ہو جائے اور پھر امن و استقرار اور سلامتی و سکون کی زندگی شروع ہو اور دنیا ہی میں "تحیتہم فیہا سلام" کا نقشہ انسانیت دیکھ لے۔

چوروں، ڈاکوؤں اور فسادیوں کی پشت پناہی اور ان پر رحم و کرم کے نت نئے بہانے ڈھونڈھنے والی مغربی و مشرقی سوسائٹیوں نے سالہا سال کے طویل اور تلخ تجربات کے بعد یہ اعلان کر دیا ہے کہ مادی فارغ البالی کے باوجود ہم جوع البقری میں مبتلا ہیں، ذہنی نا آسودگی ہمارا طرۂ امتیاز ہے، روحانی سکون اور چین ہم سے کوسوں دور ہے، ہم نے سائنسی ترقی میں ریکارڈ قائم کیا ہے اور چاند کی زمین چھو آتے ہیں، لیکن سطحِ زمین پر انسان بن کر چلنا ہم کو نہیں آیا ہے۔ ترقی یافتہ شہروں میں مغرب کے بعد سڑکوں پر چلنا دشوار ہو گیا ہے۔ ہر جان خطرہ میں ہے، ہر آبرو غیر محفوظ ہے، دن دہاڑے قتل و غارت اور ڈاکہ اور چوری عام ہے، ہر بنک اپنی پونجی ہمہ وقت لٹنے کا منتظر ہے اور ہر مسافر اپنی دولت اور جان دونوں کو ہتھیلی پر رکھ کر سفر کر رہا ہے

اس مضطرب اور پریشان انسانیت کو اگر سکون و چین حاصل کرنا ہے تو اسے اسلام کے دامن میں پناہ مل سکتی ہے۔ اور اسلام کی بین الاقوامی تعلیمات کسی قوم، کسی مخصوص نسل اور کسی خاص طبقہ کی ملک نہیں ہیں بلکہ ان کے تجربے کی کھلی دعوت انتہائی فراخ حوصلگی کے ساتھ اسلام ساری انسانیت کو دیتا ہے۔ سائنسی، اقتصادی، علمی، صنعتی اور ہر دور کے انسان کے لیے اس کی تعلیمات میں سکون و اطمینان کا ایک معجزانہ اثر موجود ہے

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ	اے لوگو، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے
مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي الصُّدُورِ وَهُدًى	نصیحت آگئی ہے، سینوں کی بیماریوں کے لیے شفا،
وَرَحْمَةٌ لِلْمُؤْمِنِينَ (یونس: ۵۷)	ہدایت اور رحمت مومنین کے لیے۔

اور خدا کی طرف سے اس پر نور اور آتشیں شریعت کا حامل اب قیامت تک محمد رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم کے سوا اور کوئی نہیں ہے۔

آلٓر۔ کِتَابٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰی صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ۔ (ابراہیم: ۱)

یہ کتاب تمہاری طرف اس لیے اُتاری ہے کہ تم لوگوں کو تاریکیوں سے روشنی کی طرف لاؤ، خدا کی اجازت کے بعد اس عزیز و حمید کی راہ مستقیم پر۔

اِدارۃ الحسنات

کے زیر اہتمام تحریک اسلامی کا ممتاز اور معروف جریدہ تحریک کے آئندہ لائحہ عمل کے مطابق نئے دور میں داخل ہوا ہے۔ نیز اس نئے پروگرام کی تکمیل کے لیے قارئینِ "الحسنات" کی مانگ پر اس کا اپنا ایک مکتبہ:

"اِدارۃ الحسنات"

کے نام سے قائم ہو چکا ہے۔ اِدارہ نے اشاعتِ کتب کی ایک اسکیم بنائی ہے۔ اس کی شرائط کے تحت جو بھائی/بہنیں اس میں شریک ہونگی ان کو متوقع منافع سے ۲۵ فیصد منافع کے ساتھ اصل سرمایہ بھی واپس ہوگا۔ انشاء اللہ ادارہ معاشرے کی اصلاح و تربیت کے لیے نہایت آسان اور کم قیمت کا لٹریچر پیش کریگا۔ ادارہ "نیک بنو، نیکی پھیلاؤ اور حق کی شمع روشن کرو" کی انقلاب آفرین تحریک شروع کرے گا۔ آج ہی خط لکھ کر اس اسکیم کی تفصیلات طلب فرمائیں، نیز الحسنات کا نمونہ بھی۔

صابر قریشی، ادارہ الحسنات ۔ ۴ اے ذیلدار پارک اچھرہ لاہور۔ فون نمبر ۹۳۷۹۸